REGD. No: L.5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم سہ شنبہ

فی پرچہ
ایک آنہ سات پائی (سابقہ)
۱۰ نئے پیسے
۱۵ ربیع الثانی ۱۳۸۱ھ

جلد ۵۰/۱۵ | ۲۶ تبوک ۱۳۴۰ ہش | ۲۶ ستمبر ۱۹۶۱ء | نمبر ۲۲۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

نخلہ ۲۴ ستمبر بوقت ۱۱ بجے دن

کل حضور کو ضعف کی شکایت رہی۔ رات نیند بہتر آگئی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی شفائے کاملہ عاجلہ اور کامل والی لمبی زندگی کے لئے خاص توجہ التزام اور درد کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں ؛

کانگا اور مرکزی حکومت کی فوجوں میں جنگ چھڑ جانے کا خطرہ

"سامراجی طاقتیں کانگو کا اتحاد ختم کرنے کے درپے ہیں"۔ (صدر ناصر)

الزبتھ ول ۲۵ ستمبر۔ مبصرین نے اس خدشہ کا اظہار کیا ہے کہ کاٹنگا اور کانگو کی مرکزی حکومت کی فوجوں میں عنقریب جنگ شروع ہو جائے گی۔ سینکڑوں بلجی باشندے کاٹنگا چھوڑ کر نواحی ملکوں میں چلے گئے ہیں اور الزبتھ ول کے بہت سے یورپی باشندے لڑائی کے خطرے کے پیش نظر روڈیشیا اور نیاسالینڈ جانے کے لئے الزبتھ ول میں برطانوی قونصل خانے سے باہر کل قطاریں باندھے کھڑے تھے۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر ناصر نے کانگو کے حالات پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ایک طرف دنیا مسٹر ہمرشول کی موت پر حیران ہے اور دوسری طرف سامراجی طاقتیں کانگو کا اتحاد ختم کرنے کی کوشش جاری رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا ہے کہ کانگو کو متحد کرنے کی مہم تیز تر کر دی جائے۔ جمال ناصر نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے صدر مونجی سلیم کے نام اپنے پیغام میں مزید کہا کہ سامراجی ممالک اپنے اجارہ دارانہ مالی مفادات کے تحفظ کے لئے کاٹنگا کو کانگو سے الگ رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں اور انکی یہ خواہش سرزمین افریقہ پر خون خرابہ کی ذمہ دار ہے ؛

سیدنا حضرت مصلح الموعود اطال اللہ بقاءہ کا تازہ ارشاد

حضور نے حال ہی میں اپنے ایک تازہ ارشاد میں الفضل کے متعلق احباب جماعت کو توجہ دلاتے ہوئے فرمایا ہے کہ

"احباب جماعت کو یہ بھی چاہئیے کہ دو دو چار چار دوست مل کر مشترکہ طور پر الفضل کے خریدار بنیں تاکہ الفضل میں شائع ہونے والے مضامین سے فائدہ اٹھائیں جو ایمان کی تازگی کا موجب ہوتے ہیں"

صیغہ الفضل ایسے مخلصین کا منتظر ہے جو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے اس ارشاد پر عمل کرنے کے لئے آگے بڑھتے ہیں ؛

مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس

بغرض علاج لاہور تشریف لے گئے

ربوہ ۲۵ ستمبر۔ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس مورخہ ۲۳ ستمبر کی شام کو لاہور تشریف لے گئے ہیں۔ لاہور سے آمدہ ایک اطلاع مظہر ہے کہ آپ کو بغرض علاج میو ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے جہاں آپ کا اپنڈے سائیٹس کا اپریشن ہوگا۔

احباب جماعت خاص توجہ اور درد کے ساتھ دعائیں کریں کہ اللہ تعالےٰ مکرم مولانا صاحب موصوف کو اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین بعد کی اطلاع کہ کل اپریشن ہو گیا

عراق میں تابکاری دھاتوں کے ذخائر کی دریافت

بغداد ۲۴ ستمبر۔ عراقی وزارت صنعت نے کل ایک اعلان میں بتایا ہے کہ شمالی عراق میں ارضیات کی تحقیقات کرنے والوں نے تابکار دھاتوں کے اہم ذخائر کا پتہ لگایا ہے ؛

نوابزادہ میاں عبداللہ خان صاحب مرحوم

— حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ربوہ —

اخویم نواب زادہ میاں عبداللہ خان صاحب مرحوم کی وفات پر کثیر التعداد بھائیوں اور بہنوں نے ہمدردی کے تار اور خط بھجوائے ہیں اور کئی ادارہ جات کی طرف سے بھی ہمدردی کے ریزولیوشن پہونچے ہیں۔ میں ان سب کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں اور جزاکم اللہ احسن الجزاء کہتا ہوں۔ میاں عبداللہ خان صاحب ہمارے نسبتی بھائی تھے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دامادی کا شرف رکھتے تھے۔ اس تعلق کی وجہ سے ان کے ساتھ پچاس سال کے طویل عرصہ میں قریب ترین واسطہ رہا۔ اور میں نے انہیں ہمیشہ بہت شریف بہت متواضع بہت نیک اور بہت دیندار پایا۔ نماز کے بڑی سختی کے ساتھ پابند تھے اور دعاؤں میں خاص شغف رکھتے تھے اور اسلام اور احمدیت کی خدمت کے جذبہ سے سرشار رہتے تھے۔ اللہ تعالےٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے۔ اور ان کی زوجہ (ہماری چھوٹی ہمشیرہ) اور ان کے بچوں کا دین و دنیا میں حافظ و ناصر ہو اور انہیں اپنے مقدس نانا اور دادا اور باپ کی نیک صفات کا وارث بنائے آمین یا ارحم الراحمین

خاکسار: مرزا بشیر احمد

ربوہ ۲۴ ستمبر ۱۹۶۱ء

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں ولادت

یہ خبر جماعت میں خوشی اور مسرت کے ساتھ سنی جائیگی کہ اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے مکرم صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب ابن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کو مورخہ ۲۲ ستمبر ۱۹۶۱ء بروز جمعۃ المبارک بیٹی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ اور حضرت سیدہ سارہ بیگم صاحبہؓ کی پوتی اور محترم جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور خارجہ صدر انجمن احمدیہ کی نواسی ہے۔

ادارۂ الفضل اس تقریب سعید کے موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ افراد اور محترم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ اور ان کے خاندان کو دلی مبارکباد عرض کرتا ہے اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو اپنے فضل سے صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے۔ نیز نیک صالحہ اور خادمہ دین بناتے ہوئے اسے والدین خاندان اور سلسلہ احمدیہ کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین اللّٰھم آمین

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔اے، ایل ایل۔بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۶ ستمبر ۱۹۶۱ء

جماعت احمدیہ کی فرض شناسی

نئی پود کی تعلیم و تربیت کی تمام تر ذمہ داری "انصار اللہ" پر عائد ہوتی ہے۔ جماعت کے انصار اللہ کی مجلس ہی کے سپرد یہ فرض ہے کہ وہ نہ صرف تلقین سے بلکہ اپنے نمونہ سے قوم کے بچوں اور نوجوانوں کی نگہبانی کرے اور اسلام کی خدمت کا جوش ان کے دلوں میں پیدا کرے۔

یہ درست ہے کہ جہاں تک فعالیت اور عملی کام کا تعلق ہے۔ نوجوانوں میں قوت عمل اپنے کمال پر ہوتی ہے اور نوجوانوں ہی کو چاہیئے۔ کہ جن کاموں میں محنت اور قوت کی ضرورت ہے وہ آگے ہوں۔ لیکن نوجوانوں کو اپنے کام پر مستعد رکھنا قوم کے انصار اللہ کا کام ہے۔ نوجوانوں اور انصار اللہ میں بازو دل اور دماغ کا تعلق ہے۔ اگر بازو کمزور ہوں اور دماغ خواہ کتنا بھی درست کام کرتا ہو انسان کامیاب نہیں ہو سکتا اسی طرح کام کرنے کی قوت کو اگر دماغ کی مدد حاصل نہ ہو۔ تو صحیح کام سرانجام نہیں پا سکتا اور محنت و مشقت اور قربانی کا وہ فائدہ مترتب نہیں ہو سکتا جو ہونا چاہیئے۔

انصار اللہ کا مرکزی اجتماع بہت قریب آ گیا ہے اور ہر وہ شخص جو مجلس انصار اللہ کا رکن ہے۔ اور کوئی احمدی نہیں ہونا چاہیئے جو رکنیت کی شرائط پوری کرتا ہو اور مجلس میں شامل نہ ہو۔ الغرض ہر رکن مجلس سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ اجتماع میں ضرور شامل ہو۔

مرکزی اجتماع جو ہر سال انعقاد پذیر ہوتا ہے۔ دراصل ایک ریفریشر کورس ہے جو ارکان مجلس کے فرائض کو دلوں میں تازہ کرتا ہے۔ اس لئے جو شخص اجتماع میں حصہ نہیں لیتا وہ ایک عظیم برکت سے محروم رہتا ہے۔ کیونکہ اجتماع کا ایک بڑا فائدہ یہ بھی ہے کہ جماعت کے معمر دوست جو عام حالات میں ایک دوسرے سے دور دور رہتے ہیں اجتماع میں اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ اور علاوہ ملاقات کے ایک دوسرے کے تجربات سے سبق حاصل کرنے کا موقعہ بھی حاصل کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ جس منزل مقصود پر پہنچنے کا ارادہ رکھتی ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہے۔ البتہ بعض دفعہ انسان اپنے فرائض کو بعض حالات میں فراموش کر دیتا ہے اور اس میں قوت فعالیت کم ہو جاتی ہے۔ اور تبلیغ اسلام کے لئے جوش ٹھنڈا پڑ جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہر انسان پر کبھی نہ کبھی ایسی حالت طاری ہو جاتی ہے اور دل کی آگ بظاہر بجھتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ جب انسان پر ایسی حالت وارد ہو۔ تو وہ از سر نو آگ کو بھڑکانے کا چارہ کرے۔ اجتماعات اس غرض کے لئے منعقد کئے جاتے ہیں اور یہ ہر رکن کے لئے لازم ہے کہ وہ اجتماعات میں زیادہ سے زیادہ حصہ لے۔ تاکہ جو چنگاری دب گئی ہے۔ وہ پھر دہکنے لگے اور فعال شعلوں میں نمودار ہو۔

دوستوں نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ پیغام مطالعہ کر لیا ہے اس پیغام سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور ایدہ اللہ کو تبلیغ اسلام کی کس قدر فکر ہے۔ اور اس میں احباب کی کوتاہی آپ کے لئے کتنی فکرمندی کی بات ہے۔ بلکہ ہماری سستی اور فرض ناشناسی آپ کو رنجیدہ کرتی ہے۔ اور آپ جماعت کو اپنے کام کی طرف متوجہ کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔ آپ نے کیا خوب فرمایا ہے کہ:۔

"خدا کا نور جس قوم میں ظاہر ہوتا ہے اس کی ذمہ داریاں بڑھ جاتی ہیں۔ اور اس قوم کا فرض ہو جاتا ہے کہ وہ دوسرے سب لوگوں کو اس نور سے منور کرے۔

اور جب تک ساری دنیا پر اسلام کا غلبہ نہ ہو جائے اس کو چین نہیں آنا چاہیئے"

(پیغام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ
الفضل مورخہ ۲۳ ستمبر ۱۹۶۱ء)

چاہیئے کہ احباب ان مقدس الفاظ کو خوشخط لکھ کر اپنے کمروں میں آویزاں کر لیں۔

امن پسندی اور اسلام

دوسری عالمگیر جنگ کے نازک ایام میں ایک مشہور امریکی قانون دان جج لرنیڈ ہینڈ نے ایک اجتماع سے جس میں نئی امریکی شہریت حاصل کرنے والے کئی لوگ شامل تھے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا۔

"آزادی مردوں اور عورتوں کے قلوب میں جاگزین ہوتی ہے جب ان کے دل آزادی کے جذبہ سے خالی ہو جاتے ہیں۔ تو کوئی آئین قانون یا عدالت اسے بچا نہیں سکتی نہ اسے قائم رکھنے میں مدد دے سکتی ہے۔ جب تک وہ دلوں میں موجود رہتی ہے۔ اس کو اپنی حفاظت کیلئے کسی آئین قانون یا عدالت کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اور وہ آزادی کیا ہے۔ جو مردوں اور عورتوں کے قلوب میں جاگزین ہوتی چاہیئے۔ یہ بے مہار اور بے لگام مرض نہیں ہے۔ یہ من مانی کرنے کی آزادی نہیں ہے۔ کیونکہ یہ تو آزادی کی نفی ہے اور اس کی تباہی پر انجام پذیر ہوتی ہے۔ ایک ایسا معاشرہ جس کے ارکان اپنی آزادی پر کسی قوم کی بندش کو تسلیم نہیں کرتے جلد ایسا معاشرہ بن جاتی ہے جس میں آزادی محض چند وحشیوں کی ملک بن جاتی ہے جس کا تلخ تجربہ ہم کر چکے ہیں۔"

یہ صحیح ہے کہ تمام الٰہی مذاہب دنیا میں امن پسندی اور انسانوں میں امن قائم کرنے کے لئے آتے رہے ہیں۔ لیکن اسلام نے جس وضاحت سے ان اصولوں کو پیش کیا ہے۔ جو امن قائم رکھنے کے لئے ضروری ہیں۔ پہلے کسی مذہب نے نہیں پیش کیا۔ اس کے لئے اسلام نے سب سے پہلا اصول "لا اکراہ فی الدین" دیا ہے۔ یہ ایسا جچا تلا اصول ہے کہ اگر اس کو آج تمام دنیا اپنا لے تو امن قائم ہو سکتا ہے۔ اور نہ صرف بین الاقوامی تنازعات ختم ہو جاتے ہیں بلکہ ہر ملک اور قوم میں اندرونی امن۔ انصاف اور عدل کی روح عمل پذیر ہو سکتی ہے۔

قرآن کریم میں اتنی دفعہ انفرادی اور اجتماعی عدل و انصاف کی تاکید کی گئی ہے کہ ہر بات کو یہاں پیش کرنا ناممکن ہے۔ اللہ تعالےٰ نے اخروی جزا سزا کے متعلق بھی نہایت واضح الفاظ میں بار بار فرمایا ہے کہ کسی انسان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ کسی کو بغیر دلیل کے سزا نہیں دی جائے گی۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

لیھلک من ھلک عن بیّنۃ
ویحیٰی من حیّ عن بیّنۃ
وانّ اللہ لسمیعٌ علیم۔

(انفال آیت ۴۳)

یعنی جو ہلاک ہوا دلیل کے ساتھ ہلاک ہوا اور جو زندہ رہا دلیل کے ساتھ زندہ رہا۔ اور تحقیق اللہ تعالےٰ بڑا سننے والا اور جاننے والا ہے۔

پھر قرآن کریم نے فتنہ و فساد کی بڑی مذمت کی ہے اور یہاں تک فرمایا ہے کہ

الفتنۃ اشدّ من القتل

یعنی فتنہ قتل سے بھی زیادہ شدید جرم ہے اسی طرح قرآن کریم میں بدامنی اور لاقانونی کی جگہ جگہ مذمت کی گئی ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ آج بعض اسلامی ممالک میں اسلامی اور عدل و انصاف کے اصول کو نگاہ میں نہیں رکھا جاتا اور مسلمانوں کے مقابلہ میں غیر اقوام جن کو ہم کافر کہتے ہیں اسلام کے اصولوں پر عمل پیرا نظر آتی ہیں۔

آغاز میں ہم نے جو ایک مغربی کا قول حقیقی آزادی کے متعلق دیا ہے۔ وہ اس بات پر دال ہے۔ آج ہم دیکھتے ہیں کہ مغربی اقوام میں قانون کی پابندی جس احتیاط سے کی جا رہی ہے۔ اور جس طرح یہ کافر لوگ دل سے اس کی قدر کرتے ہیں مسلمانوں میں شاذ و نادر ہی ایسی حالت پائی جاتی ہے۔ یہ مسلمانوں ہی کی خصوصیت نہیں ہے۔ بلکہ تمام مشرقی ممالک آج کشت و خون کا میدان بنے ہوئے ہیں۔ ان کے مقابلہ میں یورپ کا اکثر حصہ اور امریکہ پر امن ممالک سمجھے جاتے ہیں۔ اور وہاں اگر کوئی انقلاب ہوتا بھی ہے۔ تو وہ نہایت پر امن ہوتا ہے۔ ضیاع جان و مال بہت کم ہوتا ہے۔ صرف اب کمیونزم نے جب سے مغرب میں سر اٹھایا ہے۔ وہاں بھی حالات پہلے سے کسی قدر مخدوش ہو گئے ہیں۔ مگر مشرق میں سوائے پاکستان کے کوئی اسلامی ملک شاید ہی ایسا ہوگا۔ جس میں انقلاب کے دوران یا اس کے بعد کشت و خون نہ ہوا ہو۔

اس لحاظ سے پاکستان اسلامی ممالک کی تمام مشرقی ممالک میں منفرد حیثیت رکھتا ہے۔ یہاں بھی انقلاب ہوا ہے۔ مگر مجال کیا کہ ایک قطرہ خون کا آج تک محض انقلاب کی وجہ سے کسی انسان کا گرا ہو۔ مگر اس کے خلاف مصر اور ترکی میں خواہ کیسے پر امن انقلابات ہوئے ہیں۔ مگر بعد میں حریفوں کو قتل کیا گیا ہے یا پھانسی کے تختہ پر لٹکایا گیا ہے۔ ایران اور عراق کے خونی انقلابات تو بدترین شہرت حاصل کر چکے ہیں اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ فرانسیسی انقلاب میں بھی معصوموں کا خون بے دردی سے بہایا گیا تھا۔ مگر اس زمانہ کو وحشت کا زمانہ کہا جاتا ہے۔ آج جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے سوائے کمیونزم کے کشت و خون کو عام طور پر مغربی ممالک فراموش کر چکے ہیں۔ البتہ مشرقی ممالک ابھی تک اس وحشیانہ دور سے گزر رہے ہیں۔ اور ہمیں زیادہ تر افسوس اسلامی ممالک پر ہے جہاں اسلام کے اصولوں کو اس طرح ترک کر دیا گیا ہے۔ اور تمام دنیا میں مسلمانوں کو ندامت سے سر نیچا کرنا پڑتا ہے۔ تاہم اس لحاظ سے ہم پھر پاکستان کی فوجی حکومت کی تعریف کرتے ہیں کہ اس نے اس بارہ میں صحیح اسلامی تعلیمات کا نمونہ پیش کیا ہے۔ اور کسی بے انصافی کا نہ تو داغ اس نے اپنے دامن پر آنے دیا ہے۔ اور نہ کسی انسان کے خون کا دھبہ اس پر پڑنے دیا ہے حقیقت یہ ہے کہ یہ نمونہ پاکستان نے دکھایا ہے۔ وہ آج مغربی ممالک بھی دکھانے سے قاصر ہیں۔

غانا (مغربی افریقہ) میں تبلیغ اسلام

الحاج جسٹس شیخ بشیر احمد صاحب کے اعزاز میں تقاریب۔ صدر جمہوریہ انڈونیشیا سے ملاقات

۱۷ افراد کا قبولِ اسلام

(مرتبہ قریشی فیروز محی الدین صاحب بتوسط وکالتِ تبشیر ربوہ)

(قسط نمبر ۲)

اکرا مشن ہاؤس میں مہمانوں کی آمد

اکرا میں (ملک کا صدر مقام اور بین الاقوامی فضائی مستقر ہونے کی وجہ سے) مہمانوں کی آمد و رفت کا سلسلہ جاری رہتا ہے اس عرصہ میں قابل ذکر مہمان پیرا ماؤنٹ چیف گمانگا آف سیرالیون۔ جناب جسٹس الحاج شیخ بشیر احمد صاحب اور محترم جناب مولانا عبد المالک خان صاحب ہیں۔ پیراماؤنٹ چیف گمانگا اپنے ملک کے نمائندہ کے طور پر ایک اہم کانفرنس میں شمولیت کے لئے اکرا آئے تھے ان کے ایک ساتھی کلا چیف اور وفد کے دیگر ممبران کے اعزاز میں مشن ہاؤس میں ایک استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ خاکسار نے معزز مہمانوں کے بارہ میں تعارفی تقریر کی ہمارے اکرا کے جنرل سکرٹری یوسف جمال صاحب نے پرخلوص ایڈریس پیش کیا اور پیرا ماؤنٹ چیف گمانگا آف سیرالیون نے ایمان افروز جوابی تقریر میں جناب مولانا نذیر احمد صاحب علی مرحوم کے ذریعہ اپنی قبول احمدیت کی دلچسپ تفصیل سنائی۔ اور بڑے جوش کے ساتھ کہا کہ "ایک وقت تھا کہ میں سخت متعصب عیسائی تھا لیکن اب میں اس یقین پر قائم ہوں کہ صفحہ عالم پر اگر کوئی مذہب روحانیت کی پیاسی روحوں کی تشنگی بجھانے کے قابل ہے تو وہ احمدیت یعنی حقیقی اسلام ہے۔ یہی وہ مذہب ہے جو کالے اور گورے کا فرق مٹا کر اقوام عالم کو اسلامی برادری کی عالمگیر سلک میں منسلک کر کے دنیا میں پائیدار امن کی بنیاد ڈالتا ہے۔

(۲) محترم جناب شیخ بشیر احمد صاحب سیرالیون کے جشن آزادی میں جماعت احمدیہ کی نمائندگی کرنے کے بعد غانا تشریف لائے۔ ان کے اکرا کے قیام کے دوران ان کے اعزاز میں مشن کی طرف سے ایک پارٹی کا انتظام کیا گیا جس میں مکرم طاہر صاحب پریذیڈنٹ جماعت اکرا نے پرخلوص ایڈریس پیش کیا جس کے جواب میں جناب شیخ صاحب نے ممبران جماعت کو اپنی عظیم ذمہ داریاں سمجھنے اور ان کے مطابق قربانیاں پیش کرنے کی تلقین کی غانا سے نائیجیریا کے لئے روانگی سے قبل ریڈیو غانا سے مکرم شیخ صاحب کا انٹرویو ریکارڈ کرایا گیا۔ جو اسی شام ریڈیو غانا سے نشر ہوا

(۳) محترم مولانا عبد المالک خان صاحب جس روز غانا تشریف لائے اسی شام کو غانا کے ایک قریبی ملک کے صدر سرکاری دورہ پر آ رہے تھے۔ صدر کی آمد سے قبل غانا کے وزرا سے آپ کا تعارف کرایا نیز چیدہ چیدہ سفارتی نمائندے اپنی کار میں ہمیں مشن ہاؤس چھوڑ گئے۔ اگلے روز محترم مولوی صاحب نے جماعت اکرا کی طرف سے ڈسٹرکٹ کمشنر اکرا کو قرآن مجید اور لائف آف محمد پیش کئے۔ اس موقعہ پر جو بیان دیا گیا اسے غانا نیوز ایجنسی نے شائع کیا اور ریڈیو غانا نے اسے نشر کیا۔ ڈسٹرکٹ کمشنر نے بتایا کہ انہوں نے عمر میں پہلی مرتبہ قرآن پاک دیکھا ہے۔ انہوں نے بالاستیعاب اس کے مطالعہ کا وعدہ کیا۔ جماعت کی تعلیمی خدمات کی تعریف کی اور حکومت کی طرف سے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ محترم مولوی صاحب نے ایک جمعہ کا خطبہ دیا جس میں جماعت کو اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے اور اطاعت امیر پر کاربند رہنے کی تلقین کی۔ محترم مولوی صاحب کے اعزاز میں ایک استقبالیہ پارٹی کا انتظام کیا گیا۔ اس میں ملحقہ علاقہ جات سے بھی جماعت کے احباب ایک سپیشل بس میں اکرا تشریف لائے۔ خاکسار کی تعارفی تقریر کے بعد جماعت غانا کے پریذیڈنٹ صاحب اور جماعت اکرا شہر کے پریذیڈنٹ صاحب نے پرخلوص خوش آمدید کہا اور موصوف کو جماعتی کاموں میں مکمل تعاون کا یقین دلایا محترم مولوی صاحب نے بڑے محبت بھرے انداز میں ان کا شکریہ ادا کیا اور نہایت قیمتی نصائح سے نوازا۔ بعدہٗ احباب کی کھانے و مشروبات وغیرہ سے تواضع کی گئی۔

صدر جمہوریہ انڈونیشیا سے ملاقات

جماعت ہائے احمدیہ غانا کی طرف سے انڈونیشیا کے صدر کی غانا میں تشریف آوری پر ایک وسیع بورڈ بنوا کر اس میں انہیں انڈونیشین زبان میں خوش آمدید کہا گیا۔ خاکسار نے انڈونیشین زبان میں جب خوش آمدید کہا تو جناب صدر سوئیکارنو نے حیرت سے یہ زبان جاننے کے بارے میں مجھ سے دریافت کیا۔ خاکسار نے صدر غانا اور صدر انڈونیشیا کو وہ بورڈ دیکھنے کی طرف توجہ دلائی جو انڈونیشین زبان میں خوش آمدید پر مشتمل تھا۔ محترم مولانا مبشر صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ غانا کی طرف سے انڈونیشین زبان میں صدر جمہوریہ کے نام خط لکھا گیا جس میں جملہ احمدیوں کی طرف سے ان کی آمد پر خوشی کا اظہار کیا گیا اور نیک مقاصد میں کامیابی کے لئے دعا کی گئی۔ اس خط کا ریڈیو پر بھی مختلف زبانوں میں اعلان ہوا۔ اور اخبار میں بھی شائع ہوا۔ صدر موصوف کی خدمت میں قرآن مجید کا تحفہ بھی پیش کیا گیا۔

اس عرصہ میں خاکسار نے ایک صد ننانوے (۱۹۹) افراد سے مل کر پیغام حق پہنچایا۔ ۴۹ کتب اور رسالہ جات دلچسپی رکھنے والے حضرات میں مفت تقسیم کئے اور کئی ایک تبلیغی خطوط زیر تبلیغ احباب کو لکھے۔ غانا براڈ کاسٹنگ سسٹم کے مذہبی محکمہ کے انچارج۔ سیلون کے ہائی کمشنر ہز ایکسیلنسی عبد الوہاب صاحب کو قرآن مجید پیش کیا جس کی تصویر اخبار (GHANIAN TIMES) میں چھپی۔

اشانٹی ریجن

اس علاقہ کے مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم انچارج رہے۔ اپنے علاقہ کی تبلیغی مساعی کا ذکر کرتے ہوئے وہ لکھتے ہیں "اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ کماسی کے احباب میں تبلیغ کا خاص جوش ہے چنانچہ ہر اتوار کماسی مارکیٹ کے قریب ہفتہ وار پبلک تبلیغی جلسہ کیا جاتا ہے اور اس طرح سینکڑوں عیسائیوں اور مشرکین تک پیغام حق پہنچایا جاتا ہے ان ہفتہ وار اجلاس کے علاوہ احمدی احباب کو دیگر قصبات میں بھی لیا جاتا ہے چنانچہ انہی احباب کا ایک قافلہ خاکسار کی معیت میں جنوبی غانا کے دو قصبات آکم اودا اور آکم سویڈرو گیا اور اول الذکر قصبہ کے قدیم اور جدید حصہ میں دو تبلیغی جلسے کئے گئے۔ ایک تبلیغی جلسہ کے موقعہ پر ایک متعصب عیسائی نے جلسہ گاہ کے قریب فلم دکھانی شروع کر دی لیکن ہم نے وہاں سے دوسری جگہ جا کر سٹیج جما دیا اور خدا تعالیٰ کے فضل سے سامعین سینکڑوں کی تعداد میں فلم دیکھنے کی بجائے جلسہ میں شریک ہوئے جہاں تقاریر کے بعد ان کے مختلف سوالات کے جوابات دئے گئے ثانی الذکر قصبہ میں ایک تبلیغی جلسہ کیا گیا۔

اس تبلیغی دورہ کے علاوہ بلیانی ٹیچی منٹیا۔ قصبات میں یکصد ممبران کماسی کے ساتھ گیا اور دونوں مقامات پر تبلیغی جلسے کئے جن کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے جلسوں کے معاً بعد پانچ افراد بیعت کر کے داخل سلسلہ احمدیہ ہوئے

مباحثہ

ٹیچی منٹیا میں احمدیت کی کامیابی کو بعض لوگ برداشت نہ کر سکے اور انہوں نے جماعت کو مناظرہ کا چیلنج دیا جس میں پانچ مسائل پر بحث کرنا قرار پایا۔ اطلاع ملنے پر خاکسار مولوی عبد الوہاب صاحب کے ساتھ سینکڑوں ممبران کماسی کی معیت میں وہاں پہنچا اور مناظرہ کیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ مناظرہ کامیاب رہا۔

پریمپے کالج میں تقریر

آنحضرت صلعم کی سیرت طیبہ اور تعلیم کے عنوان پر پریمپے کالج میں انٹرمیڈیٹ طلبہ۔ یورپین اور افریقن ممبران سٹاف کے سامنے پرنسپل کالج جو ایک یورپین پادری ہے کی صدارت میں تقریر کی۔ تقریر سائیکلوسٹائل چھ صفحات پر مشتمل تمام سامعین میں تقسیم بھی کی گئی۔

خاص تقریبات

۲۷ مئی کو یوم خلافت کی تقریب بابت پر مسجد احمدیہ کماسی میں جلسہ کیا گیا جس میں جماعت کے مرد و زنانہ شریک ہوئے جلسہ اشانٹی اور برونگ اہافو ریجنز کے صدر الحاج الحسن عطا M.B.E اسسٹنٹ ٹاؤن انجینئر کماسی کی صدارت میں ہوا۔ خاکسار کے علاوہ مکرمی مسعود احمد صاحب ایم اے اور مکرم اسماعیل۔ کے۔ ایڈو نے تقاریر کیں۔ آخر میں صاحب صدر نے تقاریر پر مختصر تبصرہ کیا جس کے بعد حضرت امیر المومنین کی صحت اور درازی عمر اور اسلام کی ترقی کے لئے دعا کی گئی۔

عید الاضحیہ کی تقریب

علاقہ کے تمام مراکز میں جماعتوں نے عید کی نماز ادا کی کماسی میں خاکسار نے قریباً ڈیڑھ ہزار افراد کی معیت میں عید کی نماز ادا کی۔ خطبہ میں خاکسار نے حضرت ابراہیم، حضرت اسماعیل اور حضرت ہاجرہ علیہم الصلوٰۃ کی قربانیوں کا ذکر کیا بعدہٗ اسلام میں قربانی کے تصور کو بیان کیا اس موقعہ پر ایک تفصیلی مضمون (مرتبہ خاکسار) یہاں کے روزنامہ اخبار اشانٹی پایونیر میں شائع ہوا۔ الحاج شیخ بشیر احمد صاحب جج ہائیکورٹ پاکستان کا کماسی کے ہوائی مستقر پر استقبال کیا گیا آپ نے اپنے مختصر قیام کے دوران احمدیہ سکنڈری سکول کے طلبہ اور سٹاف کو خطاب کیا یہاں کے غیر احمدی مسلمانوں کے بعض امراء کے تقریباً یکصد کا بروغیرہ نے بھی آپ سے اور قریباً نصف گھنٹہ انکو خطاب کیا اور اسلام کی اشاعت میں جماعت احمدیہ سے تعاون کرنے کی تلقین کی آپ نے جماعت احمدیہ کماسی کے تمام احباب و مستورات کو بھی خطاب کیا اور تبلیغ کو نہ صرف غانا بلکہ تمام دنیا میں وسیع کرنے کی طرف توجہ دلائی اشانٹی کے ریجنل کمشنر سے بھی آپکی ملاقات کا انتظام کیا گیا۔

سرکاری تقریبات میں شمولیت

ریجنیل کمشنر اشانٹی کی طرف سے دی گئی دو پارٹیوں میں شریک ہوا۔ ایک تقریب ملک اپر وولٹا UPPER VOLTA کے صدر کے دورہ میں تھی جہاں ریجنیل کمشنر صاحب نے جناب صدر صاحب سے خاکسار کا تعارف بطور مبلغ جماعت احمدیہ کرایا۔ اس تقریب میں صدر کے علاوہ اس کے وفد کے وزراء اور دیگر ارکان حکومت سے بھی ملنے کا موقعہ ملا۔

(۲) ریجنیل کمشنر نے متحدہ عرب جمہوریہ کے ایک وفد کے اعزاز میں ایک اور تقریب منعقد کی۔ اس موقعہ پر ارکان وفد کے علاوہ دیگر معززین سے بھی خاکسار کو ملنے کا موقعہ ملا۔

(۳) متحدہ عرب جمہوریہ نے کماسی میں اپنے ثقافتی مرکز کی افتتاح کی تقریب پر خاکسار کو بھی مدعو کیا۔ اس موقعہ پر قائم مقام سفیر متحدہ عرب جمہوریہ، ریجنیل کمشنر اشانٹی، چیف زونگو غیر احمدی علماء اور شامی تجار وغیرہ سے بھی ملاقات ہوئی۔

لٹریچر

PREMPEH کالج میں تقریر کے موقعہ پر کالج کی لائبریری کے لئے قرآن مجید (انگریزی) لائف آف محمدؐ مصنفہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ، فلاسفی آف دی ٹیچنگ آف اسلام مصنفہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ اسلام مصنفہ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس AN INTERPRETATION OF ISLAM مصنفہ ڈاکٹر زاگلیری کی کتب کا سیٹ پرنسپل صاحب کو پیش کیا گیا نیز کماسی کے متحدہ عرب جمہوریہ کے ثقافتی مرکز کے لئے اس کے ڈائریکٹر کو حمامۃ البشریٰ مصنفہ حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام پیش کی۔ اسی طرح ایک سیکنڈری سکول کے عیسائی ٹیچر کو WHERE DID JESUS DIE? اور دو غیر احمدی دوستوں کو پیغام احمدیت اور مکتوب احمد مطالعہ کے لئے دی گئیں۔

تعلیم و تربیت

کماسی میں خطبات جمعہ کے علاوہ قرآن مجید، بخاری شریف اور فتاویٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس دیا جاتا رہا۔ دو تقاریب میں تربیت اولاد پر تقاریر کیں نیز عرصہ زیر رپورٹ میں ٹیچیمن، مام پونگ اور ٹیچی منٹیا کی جماعتوں کا دورہ کیا اور جماعتوں کو تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔ احمدیہ سکول ٹیچیمن کا معائنہ کیا اور اساتذہ کو تربیتی ہدایات دیں۔ رمضان کلاسز جو کماسی میں باقاعدہ منعقد کی جاتی رہیں۔ ان میں خاکسار مختلف درجات کے بالغ طلبہ کو یسرنا القرآن، قرآن مجید ناظرہ، ترجمہ قرآن مجید اور عربی کتب کے اسباق دیتا رہا۔ احباب کی دلچسپی کی وجہ سے ان کلاسز میں توسیع کی گئی۔

PREMPEH کالج کے مسلم طلبہ کو اسلامی تعلیم سے واقفیت کرنے کے لئے ہفتہ وار وہاں تقاریر کی جاتی رہیں جن کے بعد سوالات کے جواب بھی دیتا رہا۔ اور نیو اصافو میونسپل کونسل سکول کے مسلم طلبہ کو ترجمہ نماز کے اسباق دیتا رہا۔ نیز اسلامی مسائل بھی سکھائے۔

متفرق امور

کماسی سنٹرل ہسپتال میں گیا اور مختلف مذاہب کے مریضوں کی عیادت کی۔ احمدی مریضوں کی ان کے گھروں پر جا کر عیادت کی۔ احمدیہ سیکنڈری سکول کے ہوسٹل سے متعلقہ امور سرانجام دیئے۔ بعض احباب سے ان کے گھروں میں جا کر ملاقات کی۔ مشن ہاؤس میں آنے والے احباب کو تبلیغ کی جن میں سیکنڈری سکولوں کے طلبہ، اساتذہ اور دیگر طبقہ کے لوگ شامل تھے۔

مکرم مسعود احمد صاحب ایم اے نے تین مرتبہ مختلف غیر مسلم احباب کو پارٹی پر بلایا جن میں خاکسار بھی مدعو تھا۔ ایک دعوت جو انہوں نے گریجوئیٹ یورپین میاں بیوی کو دی اس میں خاکسار نے قریباً ڈیڑھ گھنٹہ گفتگو کی۔ جس میں مختلف موضوع زیر بحث رہے۔ اس موقعہ پر صداقت اسلام کے سلسلہ میں اسلامی مساوات اور اخوت کو پیش کیا۔

دوسری پارٹی انہوں نے ایک افریقن میڈیکل آفیسر کو دی اور تیسری ایک جنوبی افریقہ کی فیملی کو دی۔ ان دونوں پارٹیوں میں بھی مختلف امور پر گفتگو ہوئی۔

سالٹ پانڈ

(ہیڈ کوارٹرز جماعت احمدیہ غانا)

محترم جناب الحاج مولوی نذیر احمد صاحب مبشر امارت کے علاوہ جملہ احمدی سکولوں کے جنرل مینجر کے فرائض بھی ادا کرتے ہیں۔ چنانچہ عرصہ زیر رپورٹ میں آپ نے جملہ خطوط آمدہ از وزارت تعلیم۔ ریجنیل اور ڈسٹرکٹ افسران تعلیم۔ لوکل کونسلز۔ دیگر محکمہ جات حکومت اساتذہ سکولز۔ احباب جماعت اور پاکستانی و افریقن مبلغین کے جوابات دیئے۔ سالٹ پانڈ کی مرکزی مسجد میں بعد نماز فجر درس قرآن مجید دیتے رہے۔ مختلف گیارہ شہروں اور دیہات کے دورہ کئے ۸۷۵ میل کا سفر کیا۔ اور ۸۰ افراد سے ملاقات کی۔

مکرم شیخ بشیر احمد صاحب جج ہائی کورٹ پاکستان کی سالٹ پانڈ آمد پر جناب امیر صاحب انہیں اکرافو لے گئے جہاں سب سے پہلے احمدی چیف مہدی مرحوم مدفون ہیں شیخ صاحب موصوف نے ان کی قبر پر دعا کی۔ وہاں کے چیدہ چیدہ احباب سے گفتگو بھی ہوئی۔ اکرافو سے واپسی پر سالٹ پانڈ میں اردگرد کی جماعتوں سے آئے ہوئے احباب نے شیخ صاحب موصوف سے ملاقات کی اور شیخ صاحب نے انہیں زریں ہدایات سے نوازا۔

محترم امیر صاحب نے اکرا تشریف لے جا کر مکرم شیخ صاحب کو دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ مورخہ ۱۰ اگست کو عزیز نصیر احمد (ابن جناب امیر صاحب) اور عبدالرحیم نیر افریقن طالبعلم کو پاکستان کے لئے الوداع کہا (عبدالرحیم نیر ربوہ میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے گئے ہیں۔ احباب ان کے لئے دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ انکو سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے مفید وجود بنائے)

مورخہ ۲۵ جون کو پاکستانی ہائی کمشنر صاحب مقیم غانا کے لڑکے کی سالگرہ پر جناب امیر صاحب مولانا عبدالمالک خانصاحب، مرزا لطف الرحمٰن صاحب مبلغ ٹوگو اور خاکسار نے شرکت کی۔

عرصہ زیر رپورٹ میں محترم مولوی صاحب ایک ماہ سے زیادہ عرصہ تک مختلف عوارض سے صاحب فراش رہے۔ تاہم آپ اپنی اہلیہ محترمہ کی مدد سے سلسلہ کے کاموں میں مصروف رہے۔ چھبیس ۲۶ سال سے زیادہ عرصہ اس مشن میں نمایاں دینی خدمات ادا کرنے کے بعد آپ مورخہ ۲۳ اگست کو پاکستان تشریف لے گئے ہیں۔ جناب مولوی صاحب کی اس قدر طویل دینی خدمات اور جماعت کیلئے قابل قدر ایثار اور قربانیوں کا تقاضا ہے کہ ہم سب ان کی درازی عمر اور مزید خدمات دینیہ کی نمایاں توفیق کے لئے دعا کریں۔ محترم مولوی صاحب کی جگہ محترم جناب عطاء اللہ صاحب کلیم کا بطور امیر و مبلغ انچارج جماعت احمدیہ غانا و جنرل مینجر احمدیہ سکولز غانا تقرر ہوا ہے۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست ہے کہ اس تبدیلی کے ہر لحاظ سے مبارک ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز یہ بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب خدام کو وہ طاقتیں بخشے جن سے یہ مشن اپنی ترقی کی منازل طے کرتا چلا جائے۔ اللّٰھم آمین۔

عرصہ زیر رپورٹ میں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ۱۷ افراد بیعت کر کے حلقہ بگوش اسلام ہوئے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

الفضل اللہ

نماز با جماعت

حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:۔

"جماعت کی نماز اپنے گھر کی نماز اور اپنے بازار کی نماز پر پچیس ۲۵ درجے رکھتی ہے۔ اس لئے جب تم میں سے کوئی وضو کرے اور اچھا وضو کرے، اور مسجد میں محض نماز کے ہی ادا کرنے کو آئے تو وہ جو قدم رکھتا ہے اس پر اللہ ایک درجہ اس کا بلند کر دیتا ہے۔ یا ایک گناہ اس کا معاف فرماتا ہے یہاں تک کہ وہ مسجد میں داخل ہو جائے اور جب وہ مسجد میں داخل ہو جاتا ہے تو نماز میں سمجھا جاتا ہے۔ جب تک کہ نماز اسے روکے اور فرشتے اس کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں۔ جب تک کہ وہ اس مقام میں رہے۔ جہاں نماز پڑھتا ہے۔ فرشتے یوں دعا کرتے ہیں اللّٰھم اغفر لہ اللّٰھم ارحمہ (اے اللہ اسے بخش دے۔ اے اللہ اس پر رحم کر) یہ دعا اس وقت تک رہتی ہے جب تک کہ وہاں خوش رہے"

(قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ)

آج کی دنیا

آج کی دنیا اللہ تعالیٰ اور اس کے دین سے بہت دور جا رہی ہے۔ جماعت احمدیہ کے قیام کا مقصد اللہ تعالیٰ کے کامل دین اسلام کی تبلیغ ہے۔ اخبار "الفضل" کی توسیع اشاعت تبلیغ اسلام کا ایک بہت بڑا ذریعہ بن سکتی ہے۔ اس طرف توجہ کیجئے!

(مینجر روزنامہ الفضل)

درخواست دعا: میری والدہ دو ہفتہ سے بعارضہ اسٹفا ٹائڈ سخت بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین (محمد عبدالرحمٰن مجاہد درویش جھیلودہ)

نادہندوں کو بجٹ میں شامل کرنا ضروری ہے

(از مکرم میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال ربوہ)

جس وقت سے نظارت بیت المال کی خدمت خاکسار کے سپرد ہوئی ہے۔ خاکسار مقامی عہدہ داروں کو یہ بات سمجھانے کی کوشش کر رہا ہے کہ جب تک نظارت امور عامہ کی منظوری حاصل نہ کر لی جائے۔ اس وقت تک کسی نادہند یا شرح سے کم چندہ دینے والے یا بقایادار کا نام مقامی جماعت کے بجٹ سے خارج نہیں کرنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے۔ کہ بہت سی جماعتوں نے اس بات کو سمجھ لیا ہے۔ لیکن پھر بھی وقتاً فوقتاً کسی نہ کسی جماعت کی طرف سے یہ خط آ جاتا ہے کہ اس جماعت کے نادہندوں کے نام اس کے بجٹ میں شامل نہ کئے جائیں۔ یا بعض جماعتیں نادہندوں کے نام تو اپنے بجٹ میں درج کر لیتی ہیں لیکن اُن کی آمد کا اندازہ درج نہیں کرتیں۔ تاکہ ان نادہندوں کا چندہ ان کی جماعت کے بجٹ میں شامل نہ ہو سکے۔ خاکسار نے اس بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعدد ارشادات شائع کئے ہیں۔ اب حضور کے ایک اور ارشاد کا حوالہ ملا ہے۔ جو احباب کی اطلاع کے لئے شائع کیا جا رہا ہے۔ امید ہے اس ارشاد کو دیکھنے کے بعد کوئی جماعت اپنے نادہندوں کے نام اور ان سے واجب الوصول چندہ کی رقوم اپنے بجٹ میں شامل کرنے سے گریز نہیں کرے گی۔ حضور کا ارشاد نقل کرنے سے پہلے اس نمائندہ مجلس شاورت ۱۹۴۱ء کی تجویز درج ذیل کی جاتی ہے۔ جس کی تردید میں حضور نے وہ کلمات ارشاد فرمائے تھے۔

بجٹ بابت سال ۱۹۴۱-۴۲ء پر بحث کے دوران ایک دوست نے فرمایا کہ "دوسری بات یہ ہے کہ بجٹ بنانے کے متعلق ہمیں آزادی دی جائے۔ تاکہ جن لوگوں سے ہمیں وصولی کی امید ہو۔ ہم اُن کا نام ہی بجٹ کے فارم پر لکھیں۔ اور جو نادہند ہیں اور ہمیں ان سے وصولی کی امید نہ ہو۔ ان کا نام ہم درج نہ کریں۔ بقایا کے رہنے کی وجہ یہ ہے کہ نادہندوں کا نام تو ہوتا ہے۔ مگر وہ چندہ نہیں دیتے" اس بارہ میں جناب ناظر صاحب بیت المال نے اپنی تقریر میں فرمایا۔ "حقیقت یہی ہے کہ بعض کارکن دلچسپی اور تندہی سے کام کرتے ہیں۔ وہ بجٹ پورا کر دیتے ہیں۔ مگر بعض دوست سستی کرتے ہیں۔ تو ان کا بجٹ پورا نہیں ہوتا۔ چندہ نہ دینے والوں کو چندہ دینے والا بنانا یہ عہدیداران جماعت کا کام ہے"

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد)

ایک دوست نے بجٹ پر بحث کے دوران میں ایک تجویز یہ پیش کی تھی کہ جو دوست چندہ دینے میں سست ہیں۔ ان کو الگ کر کے جماعتوں کا بجٹ تجویز ہونا چاہیئے ان کی اسبات کا ناظر صاحب بیت المال نے بھی جواب دیا ہے۔ مگر میں سمجھتا ہوں۔ یہ بات ایسی ہے کہ جس کے متعلق مجھے بھی کچھ کہنا چاہیئے۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر اس قسم کی اجازت دی جائے اور جماعتوں کو یہ کہا جائے کہ وہ سست لوگوں کے نام اپنی جماعت میں شمار نہ کیا کریں۔ اور ان کو مستثنےٰ کر کے بجٹ تجویز کیا جائے۔ **تو یہ چیز قوم کے لئے خودکشی کے مترادف ہوگی۔**

اگر ہر وہ شخص جو جماعتوں کو کمزور دکھائی دے اس کا نام کاٹنے کی انہیں اجازت ہو۔ تو آج اگر ایک سست ہے تو کل دو سست ہو جائیں گے۔ پرسوں تین سست ہو جائیں گے اور اترسوں چار سست ہو جائیں گے۔ اس صورت میں تو ان کا بجٹ اگر چار سو روپیہ کا ہے تو اگلے سال ساڑھے تین سو روپیہ کا رہ جائے گا۔ اور اس سے اگلے سال تین سو کا۔ کیونکہ ہر دفعہ وہ کہیں گے۔ کہ اتنے آدمی چونکہ اور سست ہو گئے ہیں۔ اسلئے اب کی دفعہ ہم نے ان کو بھی شامل نہیں کیا۔ پھر سوال یہ ہے کہ اگر کمزور لوگوں کو الگ کر کے وہ چندہ بھجواتے ہیں۔ تو اس میں ان کی خوبی کونسی ہے یہ تو مفت کی نیک نامی حاصل کرنے والی بات ہے۔ جو دیتا ہے وہ خود بخود دے رہا ہے اس میں تمہاری کونسی خوبی ہے۔ کہ تم اس فخر کو اپنی طرف منسوب کرو۔

"پس یہ طریق بالکل غلط ہے اور جماعت کیلئے سخت مضر ہے۔ اس سے نہ صرف جماعت کسی تعریف کی مستحق نہیں رہ سکتی۔ بلکہ اس کے افراد میں ترقی کے بجائے تنزل کے آثار پیدا ہو جائیں گے اور جب کمزوروں کے نام جماعت کی لسٹ سے کاٹ دئے جائینگے۔ تو ان کی اصلاح کا خیال جاتا رہے گا۔ اور آہستہ آہستہ ان کا ایمان بالکل ضائع ہو جائے گا۔"

(رپورٹ مجلس شاورت ۱۹۴۱ء صفحہ ۱۲۰-۱۲۱)

حضرت نواب محمد عبداللہ خاں صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات پر

تعزیتی قراردادیں

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

ممبرات لجنہ اماء اللہ مرکزیہ حضرت نواب محمد عبداللہ خاں صاحب کی وفات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتی ہیں اور دعا کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت نواب صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین۔

حضرت نواب صاحب مرحوم کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دامادی کا شرف حاصل تھا۔ اور آپ حضرت نواب محمد علی خان صاحب مرحوم آف مالیر کوٹلہ کے صاحبزادے تھے۔ آپ کی وفات یقیناً جماعت کا ایک بہت بڑا نقصان ہے۔

ہم تمام ممبرات لجنہ مرکزیہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور بالخصوص حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اور حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کے اس غم میں برابر کی شریک ہیں۔ اور دعا کرتی ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ خود ہی اُن کا معین و ناصر ہو اور ان کے دل کو صبر اور تسکین دے۔ آمین

اللہ تعالیٰ حضرت نواب صاحب مرحوم کی اولاد کا خود حافظ و ناصر ہو اور اسے دینی و دنیوی نعمتوں سے نوازے۔ آمین۔

(ممبرات لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

جماعت احمدیہ انگلستان

۲۳ر لندن (بذریعہ تار) مکرم امام صاحب مسجد لندن بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں۔ کہ حضرت نواب محمد عبداللہ خاں صاحب مرحوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات جماعت احمدیہ انگلستان کے لئے از حد رنج و الم کا موجب ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حضرت نواب صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام قرب سے نوازے۔ جماعت احمدیہ انگلستان سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی، حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مکرم نواب زادہ میاں عباس احمد خاں صاحب اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دیگر افراد سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتی ہے۔

تعلیم الاسلام کالج ربوہ

تعلیم الاسلام کالج کے اساتذہ اور طلباء حضرت نواب محمد عبداللہ خاں صاحب کی المناک وفات پر اپنے دلی رنج و غم کے جذبات کا اظہار کرتے ہیں۔ حضرت نواب صاحب کے قیمتی وجود کا ہمارے درمیان سے رخصت ہو جانا ہمارے لئے ایک سخت نقصان ہے۔ آپ اپنی شرافت و نجابت نیکی تقوےٰ اور بزرگی کے اعلیٰ مقام کے لحاظ سے جماعت کیلئے مشعل راہ تھے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اپنی رحمت اور فضل سے نوازے۔

اساتذہ اور طلباء کا یہ اجلاس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سارے خاندان اور بالخصوص بیگم صاحبہ حضرت نواب صاحب مرحوم اور آپ کے بچگان کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے کہ وہ ان سب کا حامی و ناصر ہو۔ اور انہیں صبر جمیل عطا فرمائے۔

(سیکرٹری سٹاف تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

• فضل عمر ہوسٹل ربوہ

فضل عمر ہوسٹل کے سٹاف اور طلباء کا یہ اجلاس حضرت نواب محمد عبداللہ خاں صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات پر دلی رنج و الم کا اظہار کرتا ہے اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا، آپ کے صاحبزادگان اور صاحبزادیوں اور جملہ پسماندگان اور دیگر افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خاندان حضرت نواب محمد علی خانصاحب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں اظہار تعزیت کرتا ہے اور حضرت نواب صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کو ایک عظیم جماعتی صدمہ اور حادثہ تصور کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہے کہ وہ اپنی خاص رحمت اور فضل سے تمام پسماندگان اور جماعت کے مغموم قلوب کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ (سٹاف و طلباء فضل عمر ہوسٹل ربوہ)

اسلامیہ پارک لاہور

جماعت احمدیہ حلقہ اسلامیہ پارک لاہور کا یہ غیر معمولی اجلاس حضرت نواب میاں محمد عبداللہ خاں صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات پر دلی رنج و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت نواب صاحب مغفور کو اپنے قرب سے نوازے اور آپ کے پسماندگان کو جن سے ہمیں دلی ہمدردی ہے صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(میاں عبدالحفیظ سکرٹری جلسہ معذا)

اخبارِ احمدیہ

مجلس علمی جامعہ کا ایک تربیتی جلسہ

مجلس علمی جامعہ احمدیہ کے زیرِ اہتمام مؤرخہ ۲۰/۹/۶۱ بروز بدھ بعد نماز مغرب مسجد حلقہ دارالرحمت وسطی میں ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نے کی۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو جامعہ احمدیہ کے ایک طالبعلم عزیزم محمد صاحب اطہر نے کی۔ تلاوت کے بعد مکرم صدر صاحب نے اس جلسہ کے انعقاد کی غرض و غایت بیان فرمائی۔ بعد ازاں جامعہ احمدیہ کے ایک طالبعلم نثار احمد صاحب جاوید نے "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعض ارشادات مقدسہ" کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ ان کے بعد جامعہ احمدیہ کے ایک طالبعلم عبدالشکور صاحب نے اس امر پر روشنی ڈالی کہ "اسلامی معاشرہ میں صفائی کو کیا اہمیت حاصل ہے"۔ تیسری تقریر مکرم لطیف احمد صاحب متعلم جامعہ نے کی۔ آپ کی تقریر کا موضوع تھا "والدین کے حقوق"۔

ان تقاریر کے بعد مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی کی تقریر ہوئی۔ آپ کے لیکچر کا عنوان تھا "ہماری امتیازی خصوصیات"۔ مکرم حافظ محمد رمضان صاحب کی دعا پر اجلاس برخواست ہوا۔

(بشیر احمد اختر نائب سیکرٹری مجلس علمی جامعہ احمدیہ)

ضرورت

ایک اچھی رفتار والے ٹائپسٹ کلرک کی دفتر ریویو آف ریلیجنز کے لئے ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب شرح تنخواہ و دیگر مراعات کے لئے بالمشافہ یا بذریعہ خط و کتابت فیصلہ فرما سکتے ہیں۔ تجربہ کار کو ترجیح دی جائے گی۔

(مینجنگ ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز ربوہ)

ضروری اعلان

یکم اکتوبر ۱۹۶۱ء سے رسالہ ریویو آف ریلیجنز ہر ماہ کی ۱۵ تاریخ کی بجائے یکم تاریخ کو پوسٹ کیا جایا کرے گا۔ خریدار صاحبان مطلع رہیں۔

(مینجنگ ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز ربوہ)

ولادت

(۱) مؤرخہ ۱۲ اگست ۱۹۶۱ء کی صبح خاکسار کے لڑکے عزیزم ملک نصیر اختر پروپرائٹر اختر آرٹ پریس میورو روڈ لاہور کو اللہ تعالیٰ نے دختر عطا فرمائی ہے۔ عزیزہ نومولودہ کا نام عظمیٰ نصیر رکھا گیا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت و سلامتی کی زندگی عطا فرمائے۔ اور وہ خاندان سلسلہ اور اسلام کے لئے مفید اور بابرکت ثابت ہو۔ آمین۔ (خاکسار عبدالحمید عارف)

(۲) خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے میرے لڑکے شیخ عزیز احمد صاحب آر سیالکوٹ کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے جو کہ خاکسار کا پوتا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو عمر دراز عطا فرمائے اور نیک اور صالح بنائے۔ آمین۔

(شیخ فضل احمد کلاک مرچنٹ کارخانہ بازار لائلپور)

نوٹ:۔ اس خوشی میں شیخ صاحب موصوف نے کسی مستحق کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کروایا ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء (مینیجر)

گمشدہ رسید بک

مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور کی طرف سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ رسید بک خدام الاحمدیہ نمبر ۲۸۴۲ گم ہو گئی ہے جو رسید ۳۸ تک مستعملہ ہے۔ احباب اس بات کا خیال رکھیں کہ اس رسید بک پر کسی قسم کی کوئی ادائیگی نہ ہو۔ (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) میرے بڑے بھائی مبشر احمد صاحب شاہد کا ۲۵/۹/۶۱ کو ایڈوانسڈ ٹیشنگ ریفری زیشن کا فائنل امتحان ہو رہا ہے۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں نمایاں کامیابی عطا کرے اور خادمِ دین بنائے۔ آمین (مظفر احمد دارالصدر غربی الف ربوہ)

(۲) عاجز بزرگان سلسلہ اور احباب کرام کا تہ دل سے ممنون ہے۔ جنہوں نے میرے لئے درد دل سے دعائیں فرمائیں اور پورا ایک ماہ چارپائی پر لیٹے رہنے کے بعد اب کچھ افاقہ ہوا ہے۔ مگر احباب کرام ابھی دعائیں جاری رکھیں۔ تاکہ پورے طور پر شفا ہو جائے۔ آمین (حاجی محمد فاضل ربوہ)

(۳) میری والدہ صاحبہ ابھی تک بیمار ہیں اور میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ انہیں شوگر اور فالج کی شکایت ہے۔ احباب کی خدمت میں ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (سردار رحمۃ اللہ محلہ دارالرحمت ربوہ)

(۴) خاکسار کی محترمہ والدہ صاحبہ کا آنکھوں کا اپریشن ڈسکہ میں ہونے والا ہے۔ احباب جماعت اپریشن کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (نصیر احمد خاں ناصر جامعہ احمدیہ ربوہ)

صدر انجمن احمدیہ کے اعلانات

تقرر عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیدار ۳۰ اپریل ۱۹۶۲ء تک کے لئے منظور کئے گئے ہیں۔ احباب نوٹ فرمائیں۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

نام جماعت و ضلع

چک ۳۸۲ گ ب ضلع لائلپور

چوہدری محمد اکمل صاحب۔ سیکرٹری مال

خوشاب ضلع سرگودھا

چوہدری محمد اسماعیل صاحب۔ وائس پریذیڈنٹ
" ثناء اللہ صاحب۔ سیکرٹری امور عامہ
ملک محمد حسین صاحب۔ " اصلاح و ارشاد
بابو محمد نذیر صاحب۔ " ضیافت

کوٹ مومن ضلع سرگودھا

خواجہ منظور احمد صاحب۔ سیکرٹری تعلیم
چوہدری محمد ابراہیم صاحب نمبردار " امور عامہ
شیخ مشتاق احمد صاحب۔ " ضیافت
" شریف احمد صاحب امین

نام جماعت و ضلع

تربیلا ڈیم پراجیکٹ ضلع ہزارہ

لطیف احمد صاحب پریذیڈنٹ
وسیع الدین صاحب سیکرٹری مال
ایس اے صادق صاحب " امور عامہ
عبدالشکور صاحب " اصلاح و ارشاد

کوہاٹ

چوہدری بشارت احمد صاحب وائس پریذیڈنٹ
" " جنرل سیکرٹری مال
خواجہ محمود احمد صاحب سیکرٹری مال
عبدالرحمٰن صاحب نیازی " وصایا
چوہدری منیر احمد صاحب " تعلیم
شیخ فضل الرحمٰن صاحب " جائداد۔ امین
علی حسن صاحب آڈیٹر

منشی گنج ضلع ڈھاکہ مشرقی پاکستان

ماسٹر محمد مہر علی صاحب پریذیڈنٹ
" محمد نواب علی " سیکرٹری مال

زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تفسیر کبیر جلد ۷ صفحہ ۸۳ پر فرماتے ہیں:۔

"حقیقت یہ ہے۔ کہ جو لوگ زکوٰۃ یا صدقہ میں اپنے اموال خرچ کرتے ہیں۔ ان کا مال کم نہیں ہوتا۔ بلکہ ہمیشہ بڑھتا ہے۔ اور ان کا فائدہ خود لوگوں کو ہی پہنچتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

ما اتیتم من زکوٰۃ تریدون وجہ اللہ فاولٰئک ھم المضعفون ۵ (سورہ روم۔ ع ۔۴)

یعنی لوگ اللہ تعالیٰ کی خاطر اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہیں۔ وہی اپنے مالوں کو بڑھانے والے ہوتے ہیں۔"

(ناظر بیت المال ربوہ)

ماہنامہ "خالد" اور "تشحیذ الاذہان" کے بعض ایجنٹ صاحبان کی فوری توجہ کیلئے

ماہنامہ "خالد" اور "تشحیذ الاذہان" کے بعض ایجنٹ صاحبان کی طرف عرصے سے بقایا چلا آ رہا ہے۔ ادارہ کی طرف سے ان کی خدمت میں بذریعہ ڈاک کئی بار توجہ دلائی گئی ہے۔ بعض حضرات نے تعاون کرتے ہوئے اپنا بقایا فوری طور پر ادا کر کے نیک مثال قائم کی ہے۔ مگر بعض احباب نے جواب تک دینے سے گریز کیا ہے جو بہت ہی افسوسناک بات ہے حالانکہ ادارہ کی طرف سے رسائل کی ترسیل باقاعدہ جاری رہی ہے۔ لیکن اب چونکہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا مالی سال ختم ہو رہا ہے۔ اسلئے ضروری ہے کہ مالی سال ختم ہونے سے پہلے تمام بقایا جات ادا ہو جائیں۔

لہٰذا بقایا دار ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں عرض ہے۔ کہ براہ کرم اپنے بقایا جات ۱۵ اکتوبر ۱۹۶۱ء تک ۔۔ بھیج کر ممنون فرمادیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(مینیجر "خالد" و "تشحیذ الاذہان")

88

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جاری ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری دفتر مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۶۲۹۶: میں میاں خیر الدین ولد میاں امام الدین صاحب مرحوم قوم کھٹی پیشہ × عمر ۸۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۰ء ساکن لاہور۔ رتن باغ گلی نمبر ۱۶ مکان نمبر ۲ ڈاکخانہ خاص ضلع لاہور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۱/۶۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت بذریعہ جیب خرچ مبلغ دس روپیہ لڑکوں سے ملتا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر جس قدر میرا متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط

العبد: میاں خیر الدین ولد میاں امام الدین صاحب مرحوم رتن باغ گلی نمبر ۱۶ مکان نمبر ۲ احاطہ دیپال سنگھ لاہور

گواہ شد: سید ولایت شاہ ولد سید رمضان شاہ صاحب مرحوم انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت ربوہ ۲۷/۱/۶۱۔

گواہ شد: نذیر احمد راجپوت رتن باغ نائب سیکرٹری مال حلقہ سول لائن لاہور ۳۱/۱/۶۱

نمبر ۱۶۲۹۷: میں ملک محمود احمد ولد ملک علی نذر صاحب قوم اعوان ملک پیشہ ملازمت عمر ۲۷ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسولہ ضلع جہلم حال حیدرآباد صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۷/۶۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ کیونکہ میرے والدین خدا کے فضل سے حیات ہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت مبلغ ۱۴۰/- روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد: ملک محمود احمد معرفت نوتو سعید کمپنی رسالہ روڈ حیدرآباد

گواہ شد: عبد الغفار امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع حیدرآباد۔

گواہ شد میر نور احمد تالپور قائد مجلس خدام الاحمدیہ حیدرآباد ڈویژن حیدرآباد

نمبر ۱۶۲۹۸: میں رشیدہ منصور زوجہ منصور کرشن قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۲۷ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ ۲/۲۹ ریلوے روڈ کوئٹہ۔ صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۲/۶۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری اس وقت جائداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر مبلغ پانچہزار جو بذمہ شوہر لیفٹیننٹ منصور کرشن باجوہ ہے۔ زیورات طلائی وزنی پندرہ تولہ جن کی اندازاً قیمت دو ہزار روپیہ ہے۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ اور نہ ہی میری کوئی آمد ہے اگر کوئی آمد ہوگی تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اس جائیداد مندرجہ بالا کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اس کے علاوہ کوئی اور جائداد پیدا کروں تو یہ میری وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات کے وقت میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ: رشیدہ منصور بقلم خود ۲/۲۹ ریلوے روڈ کوئٹہ ۲۷/۲/۶۱

گواہ شد: منصور کرشن بقلم خود ۲/۲۹ ریلوے روڈ کوئٹہ ۲۷/۲/۶۱۔

گواہ شد عبد الرحمٰن خان ایجنٹ احمدیہ اخبارات طوغی روڈ کوئٹہ موصی نمبر ۱۵۶۵۷

نمبر ۱۶۲۹۹: میں محمد عبد السمیع ولد چوہدری محمد حسین صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر ۳۱ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن جھنگ ڈاکخانہ خاص ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۶/۶۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد اس وقت صرف دو ہزار روپے نقد ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بمد حصہ جائداد داخل کروں یا جائداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کر کے رسید وصول کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی لیکن میرا گذارہ صرف اس جائیداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد پر ہے جو کہ اس وقت ۵۴۵/- روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔

العبد: محمد عبد السمیع ایس ڈی او چوہڑکانہ

گواہ شد: عبد القادر برادر موصی۔

گواہ شد: محمد دین ولد حسین بخش مرحوم دفتر وصیت ربوہ۔

نمبر ۱۶۳۰۰: میں ڈاکٹر منیر احمد محمود ہومیو ولد چوہدری عزیز الدین صاحب قوم ارائیں پیشہ ملازمت وقف جدید عمر قریباً ۲۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۳۷ جنوبی سرگودہا ڈاکخانہ خاص ضلع سرگودہا صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۷/۶۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو کہ اس وقت بذریعہ وقف جدید ربوہ کی طرف سے مبلغ ۵۵/- روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصے کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔ فقط الراقم الحروف۔

العبد: ڈاکٹر منیر احمد محمود ولد چوہدری عزیز الدین چک ۳۷ جنوبی سرگودہا حال حویلی لکھا۔ تحصیل دیپالپور ضلع منٹگمری ۱۹/۷/۶۱

گواہ شد: محمد اکرام ولد چوہدری رحمت علی ذات گگے زئی افغان چک ۱۳۷/۹ ایل

گواہ شد: سید ولایت شاہ ولد سید رمضان شاہ مرحوم انسپکٹر وصایا۔ کارکن دفتر وصیت ۲۱/۷/۶۱۔

نمبر ۱۶۳۰۱: میں محمد حنیف احمد ولد طالع مند قوم جٹ وڑائچ پیشہ زراعت عمر ۲۴ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۲ء ساکن چک ۹ فورڈ واہ ڈاکخانہ بخش خاں ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷/۶/۶۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میرا گذارہ صرف جائداد کی آمد پر ہے اور میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

(۱) واقعہ چک ۲۲/۹ ڈی ضلع منٹگمری میں اراضی تعدادی ۵ کیلہ بشمولیت تین بھائی دوسرے یعنی چوتھا حصہ ۱/۴ ۱ کیلہ قیمت مبلغ دو ہزار روپیہ ہے۔

۲۔ واقعہ چک نمبر ۹ فورڈ واہ بہاولپور میں کل میرے حصہ کی ۱/۲ ۲ کیلہ ہے۔ جس کی قیمت ۱۲۰۰/- روپیہ (بارہ سو روپیہ) فی کیلہ کل ۳۰۰۰/- روپیہ (تین ہزار روپیہ) ہے۔ کل قیمت ہر دو جگہ ہائے مبلغ ۵۰۰۰/- روپیہ ہے۔ جو کہ میری ملکیت ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائداد داخل کروں۔ یا جائداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ جائیداد وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی اور ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط الراقم الحروف

محمد علی سیکرٹری مال چک ۳۰/۱۱-ایل۔ ضلع منٹگمری ۱۷/۶/۶۱ - العبد: محمد حنیف احمد ولد طالع مند چک ۹ فورڈ واہ ڈاکخانہ بخش خاں ضلع بہاولنگر حال چک ۵۵/۱۲-ایل ضلع منٹگمری ڈاکخانہ چک ۵۵/۱۲-ایل

گواہ شد: محمد شریف ولد الہ دین چک ۵۵/۱۲-ایل ڈاکخانہ ۵۵/۱۲-ایل ضلع منٹگمری

گواہ شد: سید ولایت شاہ ولد سید رمضان شاہ مرحوم انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت ۳/۸/۶۱

اعلان نکاح

عزیزم محمد اعظم ولد سید محمد کا نکاح امتیاز بیگم دختر عبد الرحمٰن کے ساتھ بعوض مبلغ ۵۰۰/- روپے حق مہر پر مورخہ ۳/۱/۶۱ کو بمقام موضع چہاں پڑھا گیا ہے۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان سے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔ (فضل عمر بقلم خود مالک [illegible])

ترکیہ کا ایک طیارہ گر کر ہلاک ہوگیا

اٹھائیس مسافر ہلاک ٭ صرف ایک مسافر زندہ بچا

استنبول ۲۵ر ستمبر۔ ترکیہ کا ایک طیارہ کل رات انقرہ کے قریب اچانک آگ لگنے سے گر کر تباہ ہوگیا۔ اس طیارے کے ٹوٹے پھوٹے ٹکڑے انقرہ کے قریب ایک پہاڑی کے دامن میں تلاش کرلئے گئے۔ اس ہوائی جہاز کے انتیس مسافروں میں سے صرف ایک مسافر زندہ بچا ہے۔ اور باقی اٹھائیس مسافر ہلاک ہوگئے ہیں پچیس مسافروں کی لاشیں مل گئی ہیں اور تین ابھی تک لاپتہ ہیں۔

بیان کیا جاتا ہے کہ یہ طیارہ قبرص سے انقرہ آرہا تھا کہ انقرہ کے قریب ہوائی اڈے پر اترتے وقت اسے اچانک آگ لگ گئی۔ اور یہ ہوائی جہاز جل کر تباہ ہوگیا۔ قبرص سے ترکیہ آتے ہوئے یہ طیارہ راستے میں ادنانہ کے ہوائی اڈے پر اترا تھا اس ہوائی اڈے سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان میں بتایا گیا ہے کہ ہوائی جہاز میں عملہ کے چار ارکان کے علاوہ پچیس افراد سوار تھے، جن میں کئی امریکی غالباً کچھ برطانوی باشندے بھی تھے اس طیارہ کے مسافروں میں زندہ بچنے والا مسافر ترکیہ کا باشندہ ہے۔

انقرہ میں ایک عینی شاہد نے بتایا ہے کہ اس نے جلتے ہوئے طیارہ کو فضا میں سے زمین کی طرف گرتے ہوئے دیکھا تھا اور طیاروں کے ہوا بازوں نے بھی عینی شاہد کے اس بیان کی تصدیق کی ہے — ایجنسی فرانس کے نمائندہ کی اطلاع کے مطابق طیارے میں اکتیس افراد سوار تھے

اس نامہ نگار نے بتایا ہے کہ جب یہ حادثہ پیش آیا اس وقت انقرہ کے گرد و نواح میں زبردست بارش ہو رہی تھی۔ اور سخت دھند کے باعث اچھی طرح سجھائی نہ دیتا تھا۔ ایک غیر ملکی طیارہ کے ہوا باز نے اپنا ہوائی جہاز انقرہ میں اسی حالت میں رات دس بجے اتارنے کے بعد بتایا کہ اس نے ایک جلتے ہوئے طیارہ کو گرتے دیکھا ہے۔

بس درخت سے جا ٹکرائی ٭ دس مسافر مجروح

لاہور ۲۵ر ستمبر۔ لاہور شیخوپورہ روڈ پر آج صبح ایک مسافر بس درخت سے ٹکرا گئی۔ اس حادثہ میں دس افراد زخمی ہوگئے۔ جن میں سے بس کا کلینر اور تین مسافر خواتین بھی شامل ہیں۔

لاہور سے سولہ میل کے فاصلہ پر شیخوپورہ نہر کے پل کے قریب فاروق بس سروس کی مسافر لاری نمبر ۶۲۹۱ کو یہ حادثہ پیش آیا یہ لاری آج صبح ساڑھے ۸ بجے یہاں سے سرگودہا روانہ ہوئی تھی راستہ میں اچانک اس کا ٹائی راڈ کھل گیا اور وہ بے قابو ہوکر درخت سے ٹکرا گئی بس کا انجن پچک کر چور ہوگیا اور دس افراد زخمی ہوگئے ان میں سے چار مسافر شدید مجروح بیان کئے گئے ہیں۔ جن میں کلینر محمد طفیل اور تین خواتین مسافر شامل ہیں۔

نہرو اور شاستری سے مہاراجہ پٹیالہ کی ملاقاتیں

تارا سنگھ اور سنت فتح سنگھ کو سٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں حاضر ہونے کا نوٹس

امرتسر ۲۵ر ستمبر۔ ماسٹر تارا سنگھ اور اکالی لیڈر سنت فتح سنگھ کو سٹی مجسٹریٹ کی طرف سے نوٹس دیا گیا ہے کہ وہ دونوں ایک ماہ کے اندر سٹی مجسٹریٹ کے سامنے حاضر ہو جائیں۔ سٹی مجسٹریٹ کے جاری کئے ہوئے نوٹس دونوں اکالی لیڈروں کی جائے رہائش اور گوردوارہ دربار صاحب پر چسپاں کر دیئے گئے ہیں نوٹس میں متنبہ کیا گیا ہے کہ اگر اکالی لیڈر ایک ماہ کے اندر عدالت میں حاضر نہ ہوئے تو ان کی تمام منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد ضبط کرلی جائے گی۔

دریں اثنا اکالی حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ ماسٹر تارا سنگھ کی حالت انتہائی نازک ہوگئی ہے آل انڈیا ریڈیو نے بھی بتایا کہ ماسٹر تارا سنگھ کی حالت برابر نازک ہے۔ آج ان کے مرن برت کا بیالیسواں دن ہے معلوم ہوا ہے کہ ماسٹر تارا سنگھ کا وزن اور کم ہوگیا ہے کل رات انہوں نے بے چینی سے گزاری "پنجابی صوبہ کے سوال پر اکالی دل اور بھارتی حکومت کے درمیان مصالحت کی کوششیں جاری ہیں۔ مہاراجہ پٹیالہ نے کل اس مسئلہ پر بھارت کے وزیراعظم پنڈت نہرو سے ملاقات کی اس ملاقات کے دوران اکالی دل کے قانونی مشیر سردار گورنام سنگھ بھی موجود تھے۔ پرسوں مہاراجہ پٹیالہ نے بھارت کے وزیر داخلہ مسٹر شاستری سے اسی مسئلہ پر چار مرتبہ ملاقات کی تھی۔

بھارت کے وزیر داخلہ مسٹر شاستری نے پنجابی صوبہ کے بارے میں مصالحتی بات چیت پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ میں نے بھارتی حکومت کے موقف کی وضاحت کردی ہے اور اب اس مسئلہ کا فیصلہ خود اکالی لیڈروں کے ہاتھ میں ہے ان سے پوچھا گیا کہ کیا اس مسئلہ پر مصالحتی بات چیت کی کامیابی کا امکان ہے تو مسٹر لال بہادر شاستری نے کہا کہ مصالحتی بات چیت کے امکانات پچاس فیصد ہیں۔

بعدالت صاحب افسر آبادی باختیارات کلکٹر سرگودہا

بمقدمہ دتہ ولد گاما قوم کھوکھر سکنہ ریتڑی تحصیل شاہپور ضلع سرگودہا

بنام

شنکر داس وغیرہ

دعویٰ واپسی اراضی تعدادی ۲۲½ کنال کھیوٹ نمبر ۲۳-۲۴ رہنہ حصہ چاہ کھیوٹ نمبر ۲۲ کھتونی نمبر ۸۴ مطابق جمعبندی ۱۹۵۲-۵۳ واقع موضع ریتڑی تحصیل شاہپور ضلع سرگودہا۔

اشتہار بنام شنکر داس۔ رام لعل۔ لکھمی چند پسران گوردتہ مل اقوام کھتری سکنائے ریتڑی تحصیل شاہپور ضلع سرگودہا حال بہ ملک ہندوستان۔

بمقدمہ بالا مرتہنان کی اصالتاً اطلاعیابی کرائی جانی ناممکن ہے لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا ان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ بتاریخ ۲۳/۱۰/۶۱ اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہذا آویں۔ بصورت دیگر کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی۔

آج بتاریخ ۱۸ ماہ ستمبر ۱۹۶۱ء ہمارے دستخط اور مہر عدالت سے جاری ہوا۔

دستخط حاکم | مہر عدالت

درخواستِ دعا و شکریہ احباب

اخویم مکرم چوہدری نثار احمد صاحب کو اب پہلے سے افاقہ ہے اور انہیں ہم ہسپتال سے گھر لے آئے ہیں علاج جاری ہے۔ احباب سے پھر ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ ان کی بیماری کے دوران احباب خطوط کے ذریعہ جہلم بھی اور میرے ربوہ کے پتہ پر بھی ان کی خیریت دریافت کرتے رہے اور دعائیں کرتے رہے جہلم کے احباب روزانہ عیادت کے لئے آتے رہے۔ مکرم ڈاکٹر عبد الحق صاحب میڈیکل سپرنٹنڈنٹ نے بڑی محبت اور اخلاق اور توجہ سے علاج کیا اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے میں سب کا ممنون ہوں جزاہم اللہ خیرا فی الدنیا والآخرہ۔ خاکسار ظہور احمد (آڈیٹر) از ربوہ۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴